ڈی ورمنگ

ڈی ورمنگ کے فوائد
ڈی ورمنگ کا طریقہ کار
احتیاطی تدابیر

www.veterinarybookz.com

Devorming Guide Book

www.veterinarybookz.com

ڈیورمنگ کیا ہے ؟

ورم انگریزی زبان میں پیٹ کے کیڑوں کو کہا جاتا ہے اس وجہ سے جو دوائی کیڑے ختم کرے اس کو ڈی ورمر کہا جاتا ہے. جبکہ کیڑے ختم کرانے کو ڈی ورمنگ کہا جاتا ہے.

www.veterinarybookz.com

ڈیورمنگ کیوں ضروری ہے ؟

ڈی ورمنگ اس لیے ضروری ہے کہ جانور جو چارہ کھاتا ہے وہ کچا اور تازہ ہوتا ہے. کیڑوں کے انڈے ان چارجات کے ساتھ جانور کے پیٹ میں جاکر بڑے بڑے کیڑوں میں تبدیل ہوجاتے ہیں. یہ کیڑے نر اور مادہ پر مشتمل ہوتے ہیں. جو جنسی ملاپ سے دوبارہ انڈے ڈالتے ہیں جو گوبر کے ساتھ چمٹ کر دوبارہ کھیت میں موجود پودوں کے پتوں کو لگ جاتے ہیں . اس طریقہ سے کیڑوں کے انڈے بیمار جانوروں سے صحت مند جانوروں کو پھیل جاتے ہیں. کھرلیوں کا صفائی نہ کرنا اور گوبر کا وقت پر نہ اٹھانا بھی ایک وجہ ہے . اگر کسی گائے کا تھن گوبر سے گندہ ہو اور اس کا بچڑا اس کو پیتا ہے تو دودھ پیتے بچڑے کو کیڑوں کا مسئلہ پیدا ہوجاتا ہے

کیڑوں کے اقسام :

ویسے تو کیڑوں کے بے شمار اقسام ہے لیکن ان میں جو زیادہ نقصان دہ ہے. وہ مندرجہ ذیل ہے.

جگر کے کیڑے:
جس کو لیور فلوک بھی کہتے ہیں. یہ جگر کو کھاجاتے ہیں اور ان کو تباہ کرتا ہے. جس علاقے میں گونگے SNAIL زیادہ ہو وہاں پر جانوروں میں لیور فلوک زیادہ رہتا ہے. چاول کے پریالی کھلانے سے یہ مسلہ زیادہ دیکھنے کو ملتا ہے.

www.veterinarybookz.com

اجڑی کے کیڑے:
یہ انار دانہ کے شکل کا ہوتا ہے. جانور کا خون چوستا ہے.

انت کے کیڑے:
یہ ذرہ بڑے شکل کے ہوتے ہیں، ان کے بے شمار اقسام ہے. جانوروں میں بدہضمی، بادی گیس اور دست کا وجہ بنتی ہے. شدید حالت میں گلے اور پیٹ میں پانی بن جاتا ہے. ملف اور ٹیپ ورم ان اقسام کے دو اہم ورم ہیں.

پیھپڑوں کے کیڑے:
جو کانسی اور نمونیا کا وجہ بنتا ہے.

خون کے کیڑے:
یہ کیڑے نظام خون میں شامل ہوکر آنکھ کے پتلی کو تباہ کرکے جانور کو اندھا کرتے ہیں خاص کر گھوڑے اور کتے میں یہ مسئلہ قدرے ذیادہ ہے.

دل کے کیڑے:
اس کو ہارٹ ورم کہتے ہیں. یہ دل کو نقصان پہنچاتا ہے.

چمڑے کے کیڑے:
یہ ایک مچھر وربل فلائی جو کہ جانور کے ناک میں انڈے دینے سے ہوتا ہے. اس کے انڈے چمڑے میں پہنچ کر بالغ ہوجاتے ہیں . جس سے جانور کے کمر پر زخم دانے اور پنسیوں سے سوراخ ہوجاتے ہیں.

www.veterinarybookz.com

ڈی ورمنگ کا طریقہ کار:

سب سے پہلے جانورکے گوبر کا ٹیسٹ کراکر کیڑوں کا قسم اور اس کا مطابق دوائی کا انتخاب کیا جاتاہے.

اگر لیباٹری ٹیسٹ کسی وجہ سے ممکن نہ ہو تو مندرجہ ذیل علامات میں کے زریعے کیڑوں کی نشاندہی کی جاتی ہے.

1) جانور کو دست ہو لیکن چارہ پورا کھاتاہو اور سبز چارے کے ساتھ توڑی مکس ہو. دست سے بد بو آتی ہو.

2) گلے، پیٹ اور حیوانے کے آگے ناف میں پانی بھرا ہو. دودھ کم مقدار میں ہو.

3) جانور کے آنکھ کا پوٹا اگر الٹا کرکے دیکھو تو پیلا یا سفید نظر آئے، جانور لاغر ہو اور اس کی پسلیاں دور سے نظرآتے ہیں.

www.veterinarybookz.com

4) جانور ہیٹ میں نہ آئے، اس کے آنکھوں سے پانی بہے، دانت پستا ہو اور چمڑا سوکھا ہوا محسوس ہو. آخری والی علامت بشتر بیماریوں میں ہوتا ہے. اس لیے دوسرے علاج کے ساتھ ڈی ورمنگ کی جائے.

ڈی ورمنگ کا طریقہ:

جس جانور کو ڈی ورمنگ مقصود ہو اس کو رات سے نیم پیٹ آدھا چارہ دیا جائے. صبح دودھ اترانے کے بعد اس کو تھوڑا سا گڑ یا چینی دیا جائے پھر 10 منٹ کے بعد دوائی دی جائے. دوائی پلاتے وقت جانور کی زبان نہ پکڑی جائے ورنہ جانور کو وقتی کھانسی کے بعد نمونیا ہوگا. اس نمونیا کو ڈرنچنگ نمونیا کہا جاتا ہے. جو جانور زیادہ مزاحمت کرے اس کے ساتھ ڈانگر مشتی سے اجتناب کیا جائے. چوکر میں دوائی ڈال کر جانور کے آگے رکھ دینے سے جانور دوائی ملا چوکر کھا لیتا ہے. ڈی ورمنگ کے 2 گھنٹوں تک جانور کو خوراک نہ دی جائے.

www.veterinarybookz.com

احتیاطی تدابیر :

چونکہ ڈی ورمرنگ ایک قسم کا زہر پلانا ہے. اس وجہ سے یہ شدید گرمی، شدید سردی، بارش میں استعمال نہ کیا جائے. اس طرح 3 ماہ سے کم گھبن جانور میں استعمال نہیں کی جائے.

www.veterinarybookz.com

تازہ سوئے جانوروں کو 20 دن کے بعد ڈی ورمر دیا جاتا ہے. بہتر ہے کہ 35 دن بعد دیا جائے.

زیادہ فائدے اور کم سے کم مضر اثرات والے ڈی ورمر مندرجہ ذیل ہے:

1) ائیورمیٹکن

2) فین بانڈا زول

3) البانڈا زول

4) ٹیکلا بنڈازول

5) اوکسپنڈازول

6) لیوا می سول

7) پرازیکونٹل

8) کلوسنرول

9) نکلوزول

10) نٹرواکسانل

11) اکسی کلوزانئڈ

12) پپرازین